بسم الله الرحمن الرحيم والذين جاهدوا فينا لنهدينهم سبلنا وان الله

هدایت الانسان

الیٰ

سبیل العرفان

تالیف

منبع رشد و ہدایت فخر خاندان عالیہ نقشبندیہ خواجہ خواجگان حضرت

قبلہ حافظ عبد الکریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ناشر

صاحبزادہ جمیل الرحمٰن آستانہ عالیہ عیدگاہ شریف

راولپنڈی (پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا و صدق اللہ

ہدایت الانسان

الٰی

سبیل العرفان

تالیف

منبع رشد و ہدایت فخر خاندان عالیہ نقشبندیہ خواجہ خواجگان حضرت

قبلہ حافظ عبدالکریم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

ناشر

صاحبزادہ جمیل الرحمٰن آستانہ عالیہ عیدگاہ شریف

راولپنڈی (پاکستان)

نام کتاب ـــــــــــ ہدایت الانسان الی سبیل العرفان

مؤلف ـــــــــــ حضرت خواجہ حافظ محمد عبدالکریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تاریخ اشاعت ـــــــــــ ۸ جون ۱۹۸۱ء مطابق ۵ شعبان المعظم ۱۴۰۱ھ

کتابت ـــــــــــ خوشی محمد ناصر قادری خوشنویس خوش رقم جالندھری

ناشر ـــــــــــ صاحبزادہ جمیل الرحمٰن

تعداد ـــــــــــ ایک ہزار

مطبع ـــــــــــ کمبائن پرنٹرز۔

ملنے کا پتہ

صاحبزادہ خلیل الرحمٰن، صاحبزادہ جلیل الرحمٰن

آستانہ عالیہ عیدگاہ شریف، راولپنڈی

روانہ کیا۔ کہ یہ میری طرف سے ہدیہ ہے۔ اور کہلا بھیجا کہ اس مجرم کے قصور کو معاف کیا جائے۔ بادشاہ اتنا سونا دیکھ کر خوش ہو گیا اور خزانچی کا قصور معاف کر دیا۔

الغرض شیخ کی کرامات اور خوارقِ عادات بے شمار ہیں۔ آپؒ کے کلماتِ قدسیہ میں سے ہے کہ جس علم کی طرف تمہاری طبیعت راغب ہو اور تمہارا النفس میلان کرے اس کو چھوڑ دو۔ اور کتاب وسُنّت کو مضبوط پکڑو۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ عادت اللہ اسی طرح جاری ہے کہ اپنے انبیاءؑ اور اولیاءؒ پر پہلے رنج وتکلیف مسلّط فرماتا ہے۔ گھروں سے نکالے جاتے ہیں۔ بہتان و زُور اُن پر باندھے جاتے ہیں۔ پھر جب وُہ صبر کرتے ہیں تو انجام کو دولت اُنہی کے ہاتھ ہوتی ہے۔ اور فرماتے تھے کہ عالم کو مقاماتِ عالیہ عملیہ میں تکمیل نہیں ہوتی جب تک چار باتوں میں مبتلا نہ ہو۔ دُشمنؔ اس کی مصیبتوں پر خوش ہوں۔ اسؔ کے دوست اس کو ملامت کریں۔ جاؔہل اس پر طعنہ کریں۔ علمأ۔ اس پر حسد کریں جب ان باتوں پر وُہ صبر کرتا ہے تو خُدا تعالےٰ اُسے ایسا امام وپیشوا بنا دیتا ہے کہ لوگ اس کی اقتدار کرتے ہیں۔

جس وقت سوار ہو کر آپؒ باہر نکلتے تو مقاماتِ عالیہ والے بڑے بڑے درویش اور اہلِ دُنیا ہمرکاب ہوتے۔ اور کتنے ہی جھنڈے سر پر ہوتے۔ اور ایک نقیب آپ کے حکم سے آگے آگے پکارتا جاتا کہ جسے غوث وقطب کی ملاقات منظور ہو وُہ شیخ شاذلی کا قدمبوس ہو۔ اور کبھی کبھی آپ فرمایا کرتے تھے کہ اگر شریعت کی لگام میرے منہ میں نہ ہوتی۔ تو میں تم کو کل کی بات اور قیامت تک کے حالات بتلاتا۔ آپؒ نے کئی حج کئے۔ اور آخر اسی سفر مبارک میں ذیقعدہ کے مہینے کی اخیر صحرائے عیذاب میں اِنتقال فرمایا اور ۶۵۶ھ میں اس سرائے فانی سے ملکِ بقاء کو تشریف لے گئے۔ اور اسی صحرا میں مدفون ہوئے۔ اس